نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ دسمبر کے دوسرے پندھرواڑے میں گندم کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور:14دسمبر2021(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا25 دن بعد جبکہ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی 35 تا45 دن بعد لگایا جائے۔گندم کو بقایا نائٹروجن پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلی زمینوں میں پہلا پانی لگانے کے بعد نائٹروجنی کھاد کا استعمال تروتر میں کریں۔پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں خواہ فصل چھٹہ کے ذریعے ہی کیوں نہ کاشت کی گئی ہو۔اس سے جڑی بوٹیوں کے انسداد میں مدد ملتی ہے۔یاد رہے، گندم کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا اُگاؤ بہت جلد ہوتا ہے اور ان کی نشوونما بھی تیز ہوتی ہے جس سے پیداوار میں 42 فیصد تک کمی واقع ہو سکتی ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے مربوط طریقہ انسداد اختیار کریں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے کیمیائی زہروں کا استعمال محکمہ زراعت پنجاب کی سفارشات کے مطابق کریں۔معیاری سپرے کے لئے مخصوص نوزل (ٹی جیٹ یا فلیٹ فین نوزل) استعمال کریں اور پانی کی مقدار فی ایکڑ 100 تا120 لٹر رکھیں۔زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی اور بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ریتلے کلراٹھے نیز بارانی علاقوں میں جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔دھان کے علاقہ جہاں پہلے پانی کے بعد زمین دیر سے تروتر حالت میں آتی ہے وہاں پانی لگانے کے بعد جب کھیت میں کیچڑ ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں یوریا کھاد یا ریت میں ملا کر بذریعہ چھٹہ استعمال کریں۔کاشتکار تیز ہوا، بارش یا دھند میں سپرے نہ کریں اور ترجیحاً سپرے دھوپ میں کریں۔کاشتکار تمام کاشتی اُمور محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سرانجام دیں۔

☆☆☆☆